روزنامہ

FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 10 جون 2008ء 5 جمادی الثانی 1429 ہجری 10/احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 130

پہلے وضو

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔

جب تم نماز کیلئے کھڑے ہوتو اچھی طرح وضو کرو پھر قبلہ رخ کھڑے ہوجاؤ اور تکبیر کہو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وجوب قراءۃ الفاتحہ حدیث نمبر:602)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صابروا ورابطوا (آل عمران:201) جس طرح دشمن کے مقابلہ پر سرحد پر گھوڑا ہونا ضروری ہے تاکہ دشمن حد سے نہ نکلنے پاوے۔ اسی طرح تم بھی تیار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ دشمن سرحد سے گزر کر......کو صدمہ پہنچائے۔ میں پہلے بھی بیان کر چکا ہوں کہ اگر تم......کی حمایت اور خدمت کرنا چاہتے ہو تو پہلے خود تقویٰ اور طہارت اختیار کرو جس سے خود تم خدا تعالیٰ کی پناہ کے حصن حصین میں آسکو۔ اور پھر تم کو اس خدمت کا شرف اور استحقاق حاصل ہو۔ تم دیکھتے ہو کہ......کی بیرونی طاقت کیسی کمزور ہوگئی ہے۔ قومیں ان کو نفرت وحقارت کی نظر سے دیکھتی ہیں۔ اگر تمہاری اندرونی اور قلبی طاقت بھی کمزور اور پست ہوگئی۔ تو بس پھر تو خاتمہ ہی سمجھو۔ تم اپنے نفسوں کو ایسے پاک کرو کہ قدسی قوت ان میں سرایت کرے اور وہ سرحد کے گھوڑوں کی طرح مضبوط اور محافظ ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیشہ متقیوں اور راستبازوں ہی کے شامل حال ہوا کرتا ہے۔......

تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔......کا پوچھنے پر الحمدللہ کہہ دینا سچا سپاس اور شکر نہیں ہے۔ اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنی طہارت اور تقویٰ کی راہیں اختیار کرلیں تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک ہندو سررشتہ دار نے جس کا نام جگن ناتھ تھا اور جو ایک متعصب ہندو تھا۔ بتلایا کہ امرتسر یا کسی جگہ میں وہ سررشتہ دار تھا جہاں ایک ہندو اہلکار درپردہ نماز پڑھا کرتا تھا۔ مگر بظاہر ہندو تھا۔ میں اور دیگر سارے ہندو اسے بہت برا جانتے تھے اور ہم سب اہلکاروں نے مل کر ارادہ کرلیا کہ اس کو ضرور موقوف کرائیں۔ سب سے زیادہ شرارت میرے دل میں تھی۔ میں نے کئی بار شکایت کی کہ اس نے یہ غلطی کی ہے اور یہ خلاف ورزی کی ہے۔ مگر اس پر کوئی التفات نہ ہوتی تھی لیکن ہم نے ارادہ کرلیا ہوا تھا کہ اسے ضرور موقوف کرادیں گے۔ اور اپنے اس ارادہ میں کامیاب ہونے کے لئے بہت سی نکتہ چینیاں بھی جمع کرلی تھیں اور میں وقتاً فوقتاً ان نکتہ چینیوں کو صاحب بہادر کے روبرو پیش کردیا کرتا تھا۔ صاحب اگر بہت ہی غصہ ہو کر اس کو بلا بھی لیتا تھا۔ تو جونہی وہ سامنے آجاتا۔ تو گویا آگ پر پانی پڑ جاتا۔ معمولی طور پر نہایت نرمی سے فہمائش کردیتا۔ گویا اس سے کوئی قصور سرزد ہی نہیں ہوا۔

(ملفوظات جلد اول ص 48)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے چھ صد سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر وتوسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 10 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 13 جولائی 2008ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک میں بوقت صبح 10:00 بجے مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب وخواتین پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان امتحان وظائف

(لجنہ اماء اللہ پاکستان)

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تحت مورخہ 10/اگست 2008ء کو امتحان وظائف لجنہ ہال میں منعقد ہوں گے۔ اپنے نام یکم اگست تک دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں بھجوادیں۔

(سیکرٹری تعلیم)

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ

مختلف مجالس ہائے عاملہ کو ہدایات اور استقبالیہ تقریب سے حضور انور کا خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

23 جون 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مجلس عاملہ امریکہ کو ہدایات

پروگرام کے مطابق صبح سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ یو ایس اے کے ساتھ میٹنگ کا آغاز ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

حضور انور نے سب سے پہلے نائب امراء سے باری باری ان کے سپرد ذمہ داریوں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر یو ایس اے نے بتایا کہ ان کے سپرد ایڈمنسٹریٹرز میٹرز اور فنانشل افیئرز ہیں۔

زندہ محمود باجوہ صاحب نائب امیر یو ایس اے نے بتایا کہ ان کے سپرد پبلک ریلیشنز اور Persecution کے تعلق میں رابطوں کا کام ہے۔ یہ امور خارجہ کے سیکرٹری بھی ہیں۔ ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نائب امیر نے بتایا کہ ان کے سپرد MTA کے لئے پروگراموں کی تیاری ہے۔ وہ پروگرام تیار کروا کر MTA لندن اور یہاں MTA کے لوکل سٹیشن کو بھی دیتے ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ جلسہ سالانہ کی تقاریر اور دیگر مختلف ڈاکومنٹری پروگرام ہوتے ہیں اور 25 کے قریب ماہانہ پروگرام تیار کر کے دیتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ ان کے پاس سیکرٹری اشاعت سمعی وبصری کا عہدہ بھی ہے۔

وسیم ملک صاحب نائب امیر یو ایس اے نے بتایا کہ جو کام بھی امیر صاحب سپرد کریں وہ اس کو بجا لاتے ہیں۔ ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب نائب امیر نے بتایا کہ ان کے سپرد ساؤتھ ویسٹ ریجن کی سات جماعتیں ہیں اور لاس اینجلس سے وہ ان جماعتوں کو Cover کرتے ہیں۔ منعم نعیم صاحب نائب امیر نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ ان کے سپرد ساؤتھ ویسٹ ریجن کی چھ اور مڈ ویسٹ ریجن کی پانچ جماعتیں ہیں۔ نیز وہ چیئر مین ہیومینیٹی فرسٹ یو ایس اے بھی ہیں۔

بعد ازاں جنرل سیکرٹری صاحب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کے ملک میں کل کتنی جماعتیں ہیں۔ جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ 67 جماعتیں ہیں اور بعض ایسے مقامات پر جہاں ابھی با قاعدہ جماعت نہیں ہے۔ ان کو مرکز واشنگٹن سے ملحق کیا ہوا ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ایسے لوگوں کو ان کی قریبی جماعتوں میں شامل کریں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ مجموعی طور پر تعداد 15 ہزار کے لگ بھگ ہے۔ بارہ ہزار پانچ صد کی تجنید ان کے مکمل کوائف اور ایڈریسز کے ساتھ ہم مکمل کر چکے ہیں۔ باقی پر کام ہو رہا ہے۔ ایک تعداد ایسی بھی ہے جو یہاں آتی ہے اور تجنید میں شامل ہوتی ہے اور پھر عارضی قیام کر کے واپس چلی جاتی ہے۔ ان کا ریکارڈ علیحدہ رکھا جاتا ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ایسے لوگ جو ابھی پوری طرح اپنے مکمل کوائف کے ساتھ تجنید میں شامل نہیں ہیں۔ جب وہ سیکرٹری مال کو چندہ ادا کرتے ہیں تو سیکرٹری مال کو چاہئے کہ ان کا ایڈریس لے لیا کرے۔ حضور انور نے فرمایا ایسے لوگوں کو Locate کریں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی تعداد کے لحاظ سے سب سے بڑی جماعت کون سی ہے اور سب سے چھوٹی کون سی ہے۔ جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ Northern Virginia کی جماعت جو کہ واشنگٹن کے قریب ہے۔ سب سے بڑی جماعت ہے اور Athens کی جماعت سب سے چھوٹی ہے۔

سیکرٹری صاحب وقف جدید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ وقف جدید کے چندہ میں شاملین کی تعداد کیا ہے؟ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ آٹھ ہزار بیس ہے۔ بچوں کو شامل کرنے کی خصوصی کوشش کی گئی ہے۔ اطفال کی جو بھی تعداد ہے۔ اس میں سے کتنے بچے اس تحریک میں شامل ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ سات سال سے کم عمر کے بچے بھی شامل ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا سات سال سے لے کر پندرہ سال تک کی عمر کے جو اطفال اور ناصرات ہیں وہ سب اس تحریک میں شامل ہوں اور اگر خدام اور لجنہ کوشش کریں اور جو باقی سات سال سے کم عمر کے ہیں اگر ان کو شامل کریں تو اس تحریک میں بچوں کی تعداد اڑھائی ہزار کے قریب پہنچ سکتی ہے۔

سیکرٹری صاحب وقف جدید نے بتایا کہ گزشتہ سال وصولی ایک ملین پچیس ہزار ڈالر سے زائد تھی اور بیرونی ممالک میں امریکہ کی جماعت نے اول پوزیشن حاصل کی تھی۔

شعبہ وصایا کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت کرنے پر سیکرٹری صاحب وصایا نے بتایا کہ موصیوں کی تعداد 1316 ہے اور ابھی بہت سی وصایا ایسی ہیں جو پراسس میں ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری صاحب مال نے بتایا کہ چندہ ادا کرنے والے 4225 ہیں۔ اس پر حضور انور نے سیکرٹری صاحب وصایا سے فرمایا کہ آپ ٹارگٹ کے قریب ہیں۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہم انشاء اللہ سال کے آخر پر پچاس فیصد کے ہدف کو پہنچ جائیں گے۔ حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ پچاس فیصد کمانے والے اور چندہ ادا کرنے والوں میں سے ہے۔ طلباء اور گھریلو خواتین کو شامل کر کے نہیں ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو 70 سال یا اس سے اوپر کے ہیں ان کو چھوڑیں۔ اگر ساٹھ سال سے کم ہیں ان کو نظام وصیت میں شامل کریں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جو اس وقت موصی ہیں ان میں طلباء اور گھریلو خواتین کی تعداد کیا ہے؟ حضور انور کو بتایا گیا کہ چالیس فیصد ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ با قاعدہ اس کا بریک ڈاؤن کریں اور معین ریکارڈ ہو۔

سیکرٹری صاحب تربیت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ تربیت کے لئے سپیشل پروگرام کیا ہے؟ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ تربیتی سیمینارز کی ایک سیریز ہے مختلف جماعتوں میں یہ سیمینارز ہو رہے ہیں۔ اس وقت تک 18 پروگرام ہو چکے ہیں۔ اسی طرح جماعتوں میں ''خلافت احمدیہ کے Concept'' پر پروگرام کر رہے ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا ان پروگراموں سے جماعتوں میں آپ کو کیا فیڈ بیک جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر جماعتوں میں آپ کے سیکرٹری تربیت Active ہوں تو آپ آسانی سے فیڈ بیک حاصل کر سکتے ہیں۔ فرمایا اپنے سیکرٹریان تربیت کو Active کریں۔

سیکرٹری صاحب تربیت نے ''نیشنل اصلاحی کمیٹی'' کے کام کے بارہ میں بھی بتایا۔ حضور انور نے فرمایا۔ اگر سنٹر میں اور پھر جماعتوں میں اصلاحی کمیٹی مستعد اور فعال ہو تو Matrimonial پرابلم نہ ہوں جو آجکل بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔

سیکرٹری صاحب تربیت نے بتایا کہ نماز جمعہ اور گھروں میں نمازوں پر زور دیا جا رہا ہے۔ لوگ حضور انور کا خطبہ سنتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے دریافت فرمایا۔ اثر کیا ہے؟ کیا تبدیلی پیدا ہوئی ہے؟ حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ فیملیز کا تربیتی معیار بہتر ہو رہا ہے۔ فرق پڑ رہا ہے اور لوگ اچھے ہو رہے ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اصلاحی کمیٹی میں گزشتہ سالوں میں جو کیسز آئے ہیں اور امسال جو کیسز یا معاملات آئے ہیں کیا یہ تعداد بڑھی ہے یا کم ہوئی ہے۔

حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا گیا کہ جو کیسز آ رہے ہیں۔ وہ الارمنگ ہیں۔ فکر ہے اور ہر ماہ آ رہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ بعض ایسے کیسز امور عامہ اور مربیان کے علم میں ہوں گے۔ اس بارہ میں پوری معلومات حاصل کریں۔

شعبہ دعوت الی اللہ کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیکرٹری دعوت الی اللہ سے دریافت فرمایا کہ دعوت الی اللہ کے لئے کیا Crash پروگرام بنایا ہے۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ چھوٹے علاقوں، دیہاتوں اور قصبات میں دعوت الی اللہ کے پروگرام بنائے ہیں۔ لوکل جماعتوں نے ٹیمیں بنائی ہوئی ہیں جو قصبات اور دیہاتوں میں جا کر رابطے کرتی ہیں اور پیغام پہنچاتی ہیں۔ دعوت الی اللہ کے طریق کار کے تعلق میں حضور انور کے دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ سیمینار منعقد کرتے ہیں، سکولوں میں ٹیم جاتی ہے، سروے کرتی ہے اور پھر وہاں لیکچرز دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ انفرادی رابطے بھی کئے جاتے ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ 2006ء میں آپ کے جلسہ کے موقع پر میرے لندن سے ایڈریس کے بعد آپ نے دعوت الی اللہ کے لئے کوئی خاص پروگرام بنایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ نچلے لیول پر تمام جماعتوں میں سیکرٹریان دعوت الی اللہ کو مستعد اور فعال بنائیں۔ امسال کی اب تک کی بیعتوں کی رپورٹ دیتے ہوئے سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ 29 جماعتوں میں 131 بیعتیں ہوئی ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کے بیعت کرنے والوں میں افریقن، عرب، سینیگالی، انڈین، کورین، پاکستانی، ماریشیئن، افغانی شامل ہیں۔ بیعت کرنے والوں کی بڑی تعداد افریقن امریکن کی ہے۔ امسال کا ہدف پانچ صد بیعتوں کا ہے۔ سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے اس ہدف کے پورا ہونے کے لئے فکر کا اظہار کیا ہے اور حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیکرٹری صاحب تحریک جدید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ امسال کا ہدف کیا ہے؟ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ اس سال کا ہدف 1.4 ملین ڈالر ہے۔ جبکہ گزشتہ سال 1.29 ملین ڈالر تھا۔ چندہ تحریک جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد 7610 ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ پندرہ ہزار کی تجنید کے مطابق قریباً پچاس فیصد شامل ہیں۔

شعبہ رشتہ ناطہ کے سیکرٹری صاحب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے لڑکوں اور لڑکیوں کی فہرست تیار کی ہوئی ہے۔ خود تیار کی ہے یا جماعتوں سے منگوائی ہے۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ لسٹ موجود ہے اور لجنہ کے تعاون سے تیار کی ہے۔

حضور انور کے دریافت کرنے پر سیکرٹری صاحب رشتہ ناطہ نے بتایا کہ امسال اب تک 16 رشتے طے کئے ہیں۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر کہ جو رشتے آپ کے ذریعہ ہوتے ہیں ان کی کیا صورتحال ہے۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ 25 رشتوں میں سے تین کی ایورج (Average) ہے۔ قریباً تین ٹوٹ جاتے ہیں۔ باقی 80 فیصد رشتے قائم رہتے ہیں۔

شعبہ تعلیم کے نیشنل سیکرٹری صاحب نے اپنی کارکردگی کی رپورٹ حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مختلف جماعتوں میں خلافت احمدیہ کے موضوع پر علمی سیمینار منعقد کئے جارہے ہیں۔ بچوں کی تعلیم کے لئے سپیشل کلاسز لگائی جارہی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کیا آپ کے پاس سکول، کالج اور یونیورسٹی میں جانے والے طلباء کی لسٹ ہے؟ اپنی جماعتوں کے سیکرٹری تعلیم سے اکٹھی کریں۔ حضور انور نے فرمایا جو بچے تعلیم چھوڑ دیتے ہیں ان کی کیا وجہ ہے۔ ان کی تعداد کیا ہے۔ فرمایا جماعتوں سے دریافت کریں اور Data اکٹھا کریں کہ کیوں چھوڑ دیتے ہیں۔ اخراجات کی کمی وجہ ہے یا کوئی اور وجہ ہے۔ ایسے طلباء کی مدد کریں۔ اگر نہیں کر سکتے تو مجھے مطلع کریں۔

شعبہ اکاؤنٹنٹ اور امین سے تعارف کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایڈیشنل سیکرٹری وقف جدید برائے نومبائعین سے دریافت فرمایا کہ گزشتہ تین سال کے کتنے نئے احمدی دوست آپ نے نظام میں شامل کئے ہیں۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ دو صد کے قریب ہم نے اپنے نظام میں شامل کر لئے ہیں۔ باقیوں سے ہم رابطہ کر رہے ہیں۔ بعضوں سے رابطہ نہیں رہا اور ان کا پتہ نہیں چل رہا۔ جو رابطہ میں ہیں ان سے مضبوط تعلق ہے۔

نیشنل سیکرٹری صاحب وقف نو نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ واقفین نو لڑکوں اور لڑکیوں کی کل تعداد 688 ہے۔ پندرہ سال سے زائد عمر کے جو بچے ہیں ان میں 158 لڑکے اور 80 لڑکیاں ہیں۔ 13 نے اپنے وقف فارم پُر کر دیئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اس کے لئے خاص کوشش نہیں کی گئی۔ اپنی جماعتوں کے سیکرٹریان وقف نو سے کہیں کہ کوشش کر کے وقف فارم پُر کروائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر کہ 158 میں سے کتنے مربی بن رہے ہیں۔ سیکرٹری صاحب وقف نو نے بتایا کہ 19 مربی بن رہے ہیں۔ جن میں سے پانچ اس وقت جامعہ میں ہیں۔ باقی مجموعی جائزہ یہ ہے کہ 69 واقفین نو بچے اور بچیاں Medicine میں جانا چاہتے ہیں۔ سات Law کرنا چاہتے ہیں۔ پانچ Journalism کے شعبہ میں جانا چاہتے ہیں۔ تین Accountancy اور تین Agriculture اور نو انجینئرنگ کے مختلف شعبوں میں جانا چاہتے ہیں۔ چھ کمپیوٹر سائنس اور پانچ Dentistry، دس ٹیچنگ کے شعبہ میں جانا چاہتے ہیں۔ اسی طرح بعض دیگر واقفین نو بچے نرسنگ، فارمیسی، Psychology، Sciences، ٹیلی کمیونیکیشن، Linguist، فنانس اور Cinematography کے شعبوں میں جانا چاہتے ہیں۔

سیکرٹری صاحب وقف نو نے بتایا کہ 15 سال سے بڑی عمر کے تمام بچوں اور بچیوں کا جائزہ مکمل کیا جارہا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ان بچوں کی کونسلنگ کی گئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ لڑکیاں زبانیں سیکھنے اور ترجمہ کرنے کی فیلڈ میں آئیں۔

سیکرٹری صاحب مال سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے چندہ عام کے بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ 4.46 ملین ڈالر ہے اور چندہ ادا کرنے والوں کی تعداد 3742 ہے۔ حضور انور نے سالانہ انکم کا جائزہ لیتے ہوئے فرمایا۔ بارہ ہزار ڈالر کم سے کم سالانہ انکم کے لحاظ سے آپ کے چندہ کا معیار ٹھیک ہے تاہم ابھی مزید گنجائش موجود ہے۔

موصی احباب کا چندہ اور پھر ان کی سالانہ انکم کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ موصی احباب کے چندہ کے لحاظ سے ان کی سالانہ انکم 27 ہزار ڈالر سے زائد آرہی ہے جبکہ موصیان میں طلباء اور گھریلو خواتین بھی شامل ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ چندہ عام کے بجٹ میں مزید اضافہ کی گنجائش موجود ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب مال سے دریافت فرمایا کہ جو چندہ نہیں دے رہے یا شرح سے کم دے رہے ہیں۔ ان کے معیار کو بڑھانے کے لئے کوئی کوشش کی ہے۔ سیکرٹری صاحب مال نے بتایا کہ وہ ہر ماہ جماعتوں کا وزٹ کر رہے ہیں اور ایڈیشنل سیکرٹری صاحب مال بھی اس بارہ میں کوشش کر رہے ہیں۔

بجٹ کی تیاری کے بارہ میں سیکرٹری صاحب مال نے بتایا کہ وہ ہر جماعت سے رابطہ کر کے ان سے انفرادی بجٹ منگواتے ہیں اور لوکل طور پر ممبران سے رابطہ کیا جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ لوکل جماعتوں کے سیکرٹریان مال جو بجٹ بھجواتے ہیں آپ اسی پر اعتماد کرتے ہیں۔ انفرادی بجٹ کے جائزہ کے لئے چیک اینڈ بیلنس سسٹم بھی ہونا چاہئے۔

شعبہ تعلیم القرآن و وقف عارضی کے نیشنل سیکرٹری صاحب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 30 افراد کی کلاس ولنگبرو میں لگائی جارہی ہے۔ یہاں ملک کی مختلف جماعتوں سے نوجوان آئیں گے۔ اس کے علاوہ Sum Camps مختلف علاقوں کا انتخاب کر کے لگائے جائیں گے۔ لڑکوں کے علیحدہ ہوں گے اور لڑکیوں کے لئے علیحدہ ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ انصار اللہ یو۔کے نے انٹرنیٹ کے ذریعہ تعلیم القرآن کلاسز کے پروگرام بنائے ہیں ان سے یہ پروگرام لے لیں۔

سیکرٹری صاحب تعلیم القرآن نے بتایا کہ ہفتہ کے دوران ہم سات کلاسز انٹرنیٹ پر کر رہے ہیں۔ آئندہ پروگرام یہ ہے کہ ہفتہ میں ان کلاسز کی تعداد 21 کر دی جائے تاکہ ان میں زیادہ سے زیادہ افراد شامل ہوسکیں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں بچیوں اور بچوں کی تقریب آمین ہوئی ہے۔ لڑکیوں نے اچھا پڑھا ہے جبکہ لڑکوں کا معیار کم تھا۔ اس طرف توجہ دیں۔

سیکرٹری صاحب جائیداد سے حضور انور نے دریافت فرمایا کیا آپ کے پاس تمام جماعتوں کی جائیدادوں کا مکمل ریکارڈ ہے۔ سیکرٹری صاحب جائیداد نے بتایا کہ ہر جماعت کی جائیداد کا مکمل ریکارڈ موجود ہے۔ اس وقت ہماری 26 بیوت الذکر ہیں اور 23 مشن ہاؤسز کی عمارات ہیں۔ جبکہ بعض جگہوں پر رہائشی عمارات اس کے علاوہ ہیں۔ ہر جگہ لوکل جماعتیں اپنی اپنی پراپرٹیز کو مینٹین کرتی ہیں۔

سیکرٹری صاحب جائیداد کے یہ رپورٹ پیش کرنے پر کہ ابھی بعض جماعتیں ایسی ہیں کہ وہاں کوئی جماعتی سنٹر نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس بارہ میں جو کام کرنا ہے وہ آپ لوگوں نے ہی اپنے ریسورسز سے کرنا ہے۔

بعد ازاں نیشنل سیکرٹری صاحب امور عامہ نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ شعبہ امور عامہ کے تحت سوشل سروسز، ڈسپلن کا قیام، قضاء بورڈ کے فیصلوں کی تعمیل کروانے اور نیشنل ہیڈکوارٹر کی سیکیورٹی کے کام ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری صاحب امور عامہ نے بتایا کہ سوشل سروسز میں سوپ کچن اور کلیننگ ہائی وے (Cleaning Highway) کے پروگرام شامل ہیں۔ سوپ کچن کی وضاحت کرتے ہوئے سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ضرورتمند لوگوں کے لئے کھانے کا انتظام کیا جاتا ہے اور مختلف لوکل جماعتوں میں مقامی انتظامیہ کی طرف سے دن معین ہوتے ہیں جس میں ہم کھانا تیار کر کے مخصوص جگہوں پر لے جاتے ہیں اور وہاں ضرورتمند لوگ کھانا حاصل کرتے ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا حکومت ایسے ضرورتمند لوگوں کو مدد نہیں دیتی؟ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ بہت کم مدد دیتی ہے۔ جو دیتی ہے وہ یہ لوگ ادھر ادھر فضول کاموں میں لگا دیتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری صاحب امور عامہ نے میڈیکل سہولیات مہیا کرنے کے بارہ میں بتایا کہ ایسے لوگوں کو ہم کسی قسم کی میڈیکل سہولت نہیں دے رہے کیونکہ ملکی قوانین کے لحاظ سے یہاں ہر ایک کی انشورنس ہوتی ہے اور اس طرح فری میڈیکل کی اجازت نہیں ہے۔ کوئی بھی کسی غلط دوائی اور علاج کا بہانہ کر کے نقصان پہنچا سکتا ہے۔

سیکرٹری صاحب امور عامہ نے بتایا کہ بعض جگہ ہم سکولوں کو بھی پن، پنسل اور بیگ وغیرہ مہیا کر کے مدد دیتے ہیں۔ بعض ایسے سکول موجود ہیں جو ابھی اپنی ابتدائی سٹیج پر ہیں اور انہیں مدد کی ضرورت رہتی ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جن احمدی احباب کے پاس کوئی ملازمت نہیں ہے۔ ان کے لئے کیا سسٹم ہے؟ سیکرٹری صاحب امور عامہ نے بتایا کہ بڑی جماعتوں میں ہمارے ایسے احمدی احباب جو دوسروں کو ایمپلائی (Employ) کر سکتے ہیں ان کا Data ہم اکٹھا کر رہے ہیں۔ اسی طرح جن کے پاس Job نہیں ہے ان کو بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنا Data مہیا کریں۔ اس وقت تین افراد کو Job کے حصول میں مدد دی گئی ہے لیکن جو تعداد ہے وہ زیادہ ہے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ باقاعدہ ایک ٹیم بنائیں اور پھر اس پر کام کریں۔ جن کے پاس کوئی کام، ملازمت وغیرہ نہیں ہے ان کی لسٹ تیار کریں اور پھر دیکھیں کہ کس طرح ہم ان کی مدد کر سکتے ہیں۔ مجلس عاملہ میں بھی ڈسکس کریں۔

انٹرنل آڈیٹر نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ہر سہ ماہی جماعتوں کے حسابات کا آڈٹ کرتے ہیں۔

بعد ازاں شعبہ صنعت و تجارت کے سیکرٹری نے بھی اپنی رپورٹ پیش کی۔ نیشنل سیکرٹری ضیافت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ جلسہ سالانہ اور دیگر مرکزی تقریبات کے علاوہ اور ضیافت کا کیا انتظام ہوتا ہے۔ نیشنل عاملہ کی میٹنگ کے علاوہ اس بیت الذکر میں اور کیا فنکشن کرتے ہیں؟

سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہر ویک اینڈ پر یہاں پروگرام ہوتے ہیں اور کھانا وغیرہ مہیا کیا جاتا ہے۔

نیشنل سیکرٹری صاحب اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جماعتی رسائل کون سے یہاں سے شائع ہوتے ہیں۔ سیکرٹری صاحب اشاعت نے بتایا کہ "Muslim Sunrise" شائع ہوتا ہے اور ہر ماہ 'احمدیہ گزٹ' بھی شائع ہوتا ہے۔ کتب کی اشاعت کے بارہ میں سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ دعوت الی اللہ کے لئے مختلف مواضیع پر بروشر اور پمفلٹس تیار کئے ہیں جو کہ شائع ہونے سے قبل فائنل چیکنگ کے مرحلہ میں ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ بچوں کی اور نوجوانوں کی ٹریننگ کے لئے بھی لٹریچر تیار کریں۔ نئے آنے والوں کے لئے بھی لٹریچر تیار کریں۔ جماعت میں آتے ہیں تو ان کو کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ نماز پڑھنی ہے، کس طرح پڑھنی ہے، خاموش رہنا ہے، ادھر ادھر نہیں دیکھنا، نماز کے آداب ہیں پھر قرآن کریم پڑھنا ہے۔ تلاوت کرنی ہے اس کے اپنے آداب ہیں۔ اس طرح نئے آنے والوں کی تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ان مختلف امور پر لٹریچر تیار کریں۔

نیشنل سیکرٹریان سے ان کے شعبوں اور کام کے بارہ میں جائزہ لینے اور ہدایات دینے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام مربیان سے باری باری ان کے تقرر کے علاقہ، سنٹر اور ان کے سپرد مختلف جماعتوں کا جائزہ لیا۔ مربی سلسلہ لاس اینجلس شمشاد ناصر صاحب کو حضور انور نے فرمایا کہ اردو اور عربی زبان کے اخباروں سے آپ کے اچھے رابطے ہیں۔ انگریزی اخباروں سے بھی رابطہ کریں۔

نیشنل مجلس عاملہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوئی۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ کو ہدایات

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ امریکہ کے ساتھ میٹنگ کے لئے بیت الرحمٰن میں لجنہ کے حصہ میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے دعا کروائی اور لجنہ کی عاملہ سے میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باری باری تمام شعبوں کا تعارف حاصل کیا اور ان کے کام اور پروگراموں کا جائزہ لیا اور مختلف امور کے بارہ میں عاملہ کی سیکرٹریات کو ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کے ساتھ یہ میٹنگ بارہ بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوئی۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کو ہدایات

اس کے بعد حضور انور بیت الذکر کے نچلے حصہ میں جہاں جماعتی دفاتر ہیں تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ یو ایس اے کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

سب سے پہلے قائد ایثار نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم طبی سہولیات دے رہے ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ضرورتمند افریقن ممالک کے لوگوں کے لئے کیا کوئی رقم آپ نے اکٹھی کی ہے یا ان ممالک کے لئے جہاں جماعت کے پراجیکٹ جاری ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ افریقہ میں کم ازکم چار پانچ واٹر پمپ لگانے کی ذمہ داری لیں۔

قائد تعلیم القرآن سے حضور انور نے دریافت فرمایا آپ کا پروگرام کیا ہے۔ قائد صاحب نے بتایا کہ مجالس میں قرآن کلاسز لی جارہی ہیں۔ 64 مجالس میں سے 44 مجالس سے رپورٹس موصول ہورہی ہیں جن کے مطابق کلاسز میں شامل ہونے والوں کی تعداد ایک ہزار یکصد گیارہ ہے۔ یہ صرف پہلی سہ ماہی کی رپورٹ ہے۔

قائد دعوت الی اللہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کا پروگرام کیا ہے۔ قائد صاحب نے بتایا کہ جو چھوٹے علاقے ہیں وہاں پروگرام بنائے گئے ہیں۔ 64 مجالس میں سے 36 مجالس کی جو رپورٹس موصول ہوئی ہیں اس کے مطابق 897 افراد سے رابطے ہوئے ہیں۔

نائب صدر اول اور نائب صدر صف دوم نے اپنا تعارف کروایا۔ نائب صدر صف دوم قائد عمومی بھی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر قائد عمومی نے بتایا کہ ہماری 64 مجالس ہیں۔ حضور انور نے فرمایا لجنہ کی 66 مجالس ہیں اور آپ کی 64 ہیں۔ قائد عمومی نے بتایا کہ ملک کے اندر کل 67 جماعتیں ہیں۔ تین جماعتیں ایسی ہیں جہاں انصار نہیں ہیں اس لئے وہاں ابھی مجلس قائم نہیں ہوئی۔ حضور انور نے فرمایا ان جماعتوں کے صدران سے رابطہ رکھیں اور پتہ کرتے رہیں۔

قائد اشاعت نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ لٹریچر شائع کیا ہے۔ کتب شائع ہوئی ہیں۔ سپینش زبان میں بھی پمفلٹ شائع کئے گئے ہیں۔

قائد مال سے حضور انور نے بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ قائد مال نے بتایا کہ انصاراللہ کا بجٹ تین لاکھ 16 ہزار ڈالر ہے اور فی کس اوسط 176 ڈالر ہے۔

قائد تعلیم نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ ''صدسالہ خلافت جوبلی'' کے پروگرام کے تحت تین کتب معین کی گئی ہیں۔ جن کا مطالعہ کرنا ہے اور امتحان لیا جائے گا۔ اس کے مطابق پروگرام بنائے جارہے ہیں۔

قائد ذہانت وصحت جسمانی سے حضور انور نے پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ قائد صاحب نے بتایا کہ ہیلتھ (صحت) اور ورزش کے بارہ میں ویب سائٹ پر آرٹیکل دیئے ہیں۔ بیس فیصد انصار ورزش کرتے ہیں۔

قائد تجنید نے بتایا کہ ہماری تجنید کے مطابق انصار کی تعداد 1991 ہے۔ قائد تربیت نومبائعین سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ گزشتہ تین سال میں کتنے نومبائعین سے رابطہ قائم ہے اور ان کی تربیت ہورہی ہے۔ قائد تربیت نے بتایا کہ 43 انصار نومبائعین سے رابطہ ہے اور باقی سے رابطے کئے جارہے ہیں۔

زعیم اعلیٰ واشنگٹن نے اپنا تعارف کروایا۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ واشنگٹن میں ہی رہتے ہیں۔

معاون صدر سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کے سپرد خاص کام کیا ہے۔ معاون صدر نے بتایا کہ صدر صاحب نے یہ کام سپرد کیا ہے کہ جو ریٹائرڈ انصار ہیں اور ان کے پاس کوئی Talent ہے ان کی لسٹ بنائی جائے اور کوائف اکٹھے کئے جائیں تا کہ ان سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔

قائد تحریک جدید نے بتایا کہ 32 مجالس کی رپورٹ کے مطابق 554 انصار چندہ تحریک جدید میں شامل ہیں۔

قائد تربیت کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو نئے آنے والوں کی زیادہ تربیت کی ضرورت ہے۔ ان کو اپنے نظام کا حصہ بنائیں۔

آڈیٹر نے بتایا کہ باقاعدہ آڈٹ کیا جاتا ہے۔ نیشنل ہیڈکوارٹر کا بھی آڈٹ کیا جاتا ہے اور مختلف مجالس میں جاکر ان کے اخراجات کا بھی آڈٹ کیا جاتا ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ یہ میٹنگ دوپہر ایک بجے ختم ہوئی۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کو ہدایات

انصاراللہ کی میٹنگ کے بعد ایک بجے دوپہر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ یو ایس اے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

نائب صدران سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کے سپرد کاموں اور ذمہ داریوں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ چاروں نائب صدران نے بتایا کہ ان کے سپرد مختلف ریجن کی مجالس ہیں اس کے علاوہ مجلس عاملہ میں بعض شعبوں کے کام کی نگرانی بھی ان کے سپرد ہے۔

معتمد صاحب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی مجالس کی تعداد کیا ہے۔ معتمد صاحب نے بتایا کہ ہمارے دس ریجن ہیں اور 63 مجالس ہیں۔

حضور انور نے فرمایا لجنہ کی 66 مجالس ہیں اور انصار کی 64 مجالس ہیں اور آپ کی 63 ہیں۔ اس پر معتمد صاحب نے بتایا کہ جن مقامات پر تین سے کم خدام ہیں وہاں مجلس قائم نہیں کی گئی بلکہ ان کو کسی قریبی مجلس میں شامل کردیا گیا ہے۔

معتمد صاحب نے حضور انور کے دریافت کرنے پر بتایا کہ 63 میں سے 48 مجالس باقاعدگی سے اپنی رپورٹ بھجوارہی ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر کہ جو رپورٹس آتی ہیں کیا کرتے ہیں۔ کیا ہر مہتمم کو اس کی متعلقہ رپورٹ دیتے ہیں کہ وہ اس پر اپنا تبصرہ کرے۔ کیا مہتمم ان کی رپورٹس پر کوئی تبصرہ کرتے ہیں۔ معتمد صاحب نے بتایا کہ مہتممین کو رپورٹس جاتی ہیں وہ اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ تیار کرکے دیتے ہیں۔ پھر فائنل رپورٹ تیار ہوتی ہے جو حضور انور کی خدمت میں بھجوائی جاتی ہے۔ شعبہ اعتماد کی طرف سے ہر مجلس سے موصول ہونے والی رپورٹ کا جواب بھجوایا جاتا ہے۔ صدر مجلس بھی ان رپورٹس کو دیکھتے ہیں اور بعض امور پر اپنی رائے دیتے ہیں۔

مہتمم عمومی صاحب سے حضور انور نے فرمایا کہ آجکل تو آپ کا شعبہ بھرپور کام کررہا ہے۔ خدام ہر جگہ مسلسل حفاظت کی ڈیوٹیاں دے رہے ہیں۔

مہتمم اشاعت صاحب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خدام الاحمدیہ ہر سہ ماہی اپنا رسالہ نکالتی ہے۔

مہتمم تعلیم نے اپنا پروگرام پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال تین کتابیں شائع کی ہیں اور امسال پروگرام کے مطابق تین کتب مطالعہ کے نصاب میں شامل ہیں۔ نائب مہتمم تعلیم نے بتایا کہ وہ مختلف کتابوں پر کام کررہے ہیں۔

مہتمم دعوت الی اللہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا پروگرام ہیں۔ مہتمم صاحب نے بتایا کہ ہمارے بہت سے پروگرام جاری ہیں۔ اب تک 59 بیعتیں خدام کے ذریعہ ہوچکی ہیں ان سے باقاعدہ ہمارے رابطے قائم ہیں اور ان کو باقاعدہ ہم News Letter بھجواتے ہیں۔ ہمارا ہدف یہ ہے کہ امسال 135 بیعتیں حاصل کریں۔

مہتمم خدمت خلق نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ Highway کی صفائی کرتے ہیں اور مقامی انتظامیہ باقاعدہ سائن بورڈ لگاتی ہے تا کہ گزرنے والے مسافروں کو علم ہو کہ یہاں کام ہورہا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پھر بھی احتیاط کے پہلو کو مدنظر رکھیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ''بلڈ ڈونر آرگنائزیشن'' رجسٹر کروائیں۔ مہتمم خدمت خلق نے بتایا کہ نیویارک میں رجسٹرڈ ہے۔ اب ریڈکراس میں بھی رجسٹر کروانے کی کوشش کررہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہاں واشنگٹن میں بھی کافی خدام ہیں۔ یہاں بھی رجسٹر کروائیں۔

مہتمم اطفال سے حضور انور نے اطفال کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا، مہتمم اطفال نے بتایا کہ اطفال کی تعداد 1742 ہے۔

''چیئرمین مجلس سلطان القلم'' نے حضور انور کی خدمت میں اپنی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ اخبارات میں دین حق کے خلاف جو لکھا جاتا ہے اس کے جواب میں ہم نے 63 خطوط اور مضامین اخبارات کو لکھ کر بھجوائے ہیں اور ہمارے اکثر جوابات شائع بھی ہوئے ہیں۔

مہتمم صنعت وتجارت نے بتایا کہ جن خدام کے پاس کام نہیں ہے۔ Job نہیں ہے ان کی راہنمائی کی جاتی ہے۔

مہتمم تجنید نے حضور انور ایدہ اللہ کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ خدام کی تعداد ہماری تجنید کے مطابق 2263 ہے۔ حضور انور نے فرمایا کیا ایک ایک گھر جا

کر معلومات لی جاتی ہیں۔

مہتمم مقامی سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا اسی ایریا میں رہتے ہیں۔ مہتمم مال نے بتایا کہ ہمارا بجٹ 3 لاکھ 69 ہزار ڈالر ہے۔ 835 خدام چندہ دے رہے ہیں اور طلباء سے 36 ڈالر سالانہ لیتے ہیں۔

مہتمم وقار عمل نے رپورٹ پیش کی کہ جلسہ سالانہ اور اجتماعات کے موقع پر اجتماعی وقار عمل ہوتے ہیں۔

مہتمم تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ تربیتی پروگرام ہو رہے ہیں۔ 10 ریجن میں سے 6 ریجن نے تربیتی ورکشاپ کی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ورکشاپ کریں تو فیڈ بیک بھی لیا کریں کہ کتنے خدام شامل ہوئے۔ پھر اپنے ریمارکس دیا کریں۔ سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ اس سال 15 خدام موصی بنائے ہیں۔ گزشتہ ایک سال میں پچاس موصی بنائے ہیں۔

مہتمم تحریک جدید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کا چندہ تحریک جدید کا ٹارگٹ کیا ہے اور اب تک کل آمد کیا ہے۔ مہتمم تحریک جدید نے بتایا کہ ہم نے چار لاکھ ڈالر سے زائد جمع کرنا ہے۔ اب تک 86 ہزار چھ صد ڈالر جمع کر چکے ہیں۔

نائب مہتمم تربیت، نائب مہتمم خدمت خلق، نائب مہتمم سمعی و بصری، نائب مہتمم دعوت الی اللہ اور نائب مہتمم اشاعت نے بھی اپنا تعارف کروایا اور اپنے سپرد کام کے بارہ میں بتایا۔

اس میٹنگ میں موجود دس ریجنل قائدین نے بھی اپنا تعارف کروایا اور اپنے سپرد مجالس اور خدام کی تعداد کے بارہ میں رپورٹ پیش کی۔ میٹنگ کے آخر پر خدام الاحمدیہ نے حضور انور کی خدمت میں مجلس کی طرف سے شائع ہونے والے بعض رسائل اور کتب پیش کیں۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ساتھ یہ میٹنگ ایک بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہی۔

گروپ فوٹوز

بعدازاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ یو ایس اے، نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ، نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ اور ملاقات کروانے کے انتظامات کروانے والی ٹیم نے باری باری گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ تصاویر کے پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرحمٰن میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب مرحوم کے گھر اپنی خالہ محترمہ بی بی امۃ القیوم صاحبہ سے ملنے کے لئے تشریف لے گئے اور قریباً پون گھنٹہ یہاں قیام فرمایا۔

استقبالیہ تقریب

آج شام سات بجے ورجینیا میں Hilton Hotel میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس تقریب میں شمولیت کے لئے روانہ ہوئے اور سات بجکر پانچ منٹ پر ہوٹل تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل ایک بہت بڑی تعداد میں مہمان ہوٹل پہنچ چکے تھے۔ اس تقریب میں شامل ہونے والی معزز شخصیات اور سرکردہ حکام کی کل تعداد 302 تھی۔ جن میں حکومت کے State Department کے چار نمائندے، Homeland Security کے دو آفیسرز، U.S. Commission on International Religious Freedom کے تین افسران اور انسٹیٹیوٹ ریلیجن اینڈ پبلک پالیسی کے دو نمائندے شامل تھے۔

علاوہ ازیں John Hopkins یونیورسٹی، Loyola یونیورسٹی اور کیتھولک یونیورسٹی کے چار پروفیسر حضرات، 14 ڈاکٹرز، 3 وکلاء، دو جرنلسٹ، ایک چیف پولیس اور تین چرچ منسٹرز (پادری صاحبان) بھی شامل تھے۔ ان مہمانوں کے علاوہ گیمبیا کے ایمبیسیڈر، Republic of Cape Verde کے DCM اور ملک مالی (Mali)، بینن (Benin)، سیرالیون اور غانا کے سفارت خانوں سے بھی نمائندگان شریک ہوئے۔

Vatican Embassy سے بھی ان کے نمائندہ شامل ہوئے۔ سفیر نے خود شامل ہونا تھا لیکن انہیں فوری روم جانا پڑ گیا۔ جس کی وجہ سے انہوں نے اپنا نمائندہ بھجوایا۔

تین ریٹائرڈ جنرل یو ایس ایئرفورس بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ علاقہ کے کانگریس مین Frank Wolf بھی اس تقریب میں شرکت کے لئے آئے۔ ورلڈ بینک (World Bank) کے سینئر وائس صدر بھی شامل ہوئے اور منٹگمری کونٹی ناظم اعلیٰ (کونٹی ایگزیکٹو) بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ (ہماری بیت الرحمٰن منٹگمری کونٹی میں واقع ہے) موصوف اپنے ساتھ تین اور نمائندوں کو لے کر آئے تھے۔ چیف FBI ایجنٹ بھی مع اپنی بیگم کے اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ منٹگمری کاؤنٹی کے اسسٹنٹ چیف پولیس نے بھی اس تقریب میں شرکت کی، علاوہ ازیں ایک بڑی تعداد میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے اس تقریب میں شرکت کی۔

ساڑھے سات بجے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو حافظ مبارک احمد ککوئی صاحب آف نائیجیریا نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ مکرم فلاح الدین شمس صاحب نے پیش کیا۔ بعدازاں فلاح الدین شمس صاحب نے آنے والے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد امیر صاحب جماعت احمدیہ امریکہ ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب نے مختصر استقبالیہ ایڈریس پیش کیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تعارف کروایا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں خطاب کرنے کی درخواست کی۔ آٹھ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ڈائس پر تشریف لائے اور مہمانوں سے خطاب فرمایا۔

حضور انور کا خطاب

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور نے فرمایا۔ یہاں کی لوکل ایڈمنسٹریشن نے مجھے درخواست کی کہ میں آپ کو دین حق کے بارے میں بتاؤں۔ اس وقت دنیا یہ سمجھتی ہے کہ دین دہشت گردی کا مذہب ہے۔ جو دنیا کے امن کو برباد کر رہا ہے۔ بدقسمتی سے ایک گروپ ایسا ضرور ہے جو اس قسم کے خیالات رکھتا ہے۔ اس وجہ سے جہاد اور اس قسم کے دیگر عقائد کے بارے میں غلط فہمیاں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ درست ہے کہ بعض انتہاء پسندوں کی وجہ سے غلط تاثر دین کے بارے میں ہے لیکن میں واضح کرتا ہوں کہ جو لٹریچر دین کے خلاف لکھا گیا ہے وہ دین کی تعلیمات کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے اور پھر اس لٹریچر کی وسیع اشاعت ہوئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ اس قسم کا مضمون ہے کہ اس تھوڑے وقت میں اس سے انصاف نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن میں اس وقت دین کی اصل حقیقت جو بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود نے بیان کی ہے وہ بتاؤں گا۔

حضرت مسیح موعود نے وہی تعلیم پیش کی ہے جو قرآن کریم نے پیش کی، جو آنحضرت ﷺ نے بیان فرمائی۔ بانی جماعت احمدیہ کو فوت ہوئے سو سال ہو گئے ہیں۔ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ احمدیہ جماعت نے دنیا میں جہاد کے بارہ میں غلط تاثر پیش کیا ہے اور کوئی نئی چیز پیش کر رہی ہے۔ کوئی نئی چیز نہیں۔ یہ وہی تعلیم ہے جو قرآن کریم نے پیش کی۔

آنحضرت ﷺ نے دنیا کو امن کا پیغام دیا۔ لوگ ان پڑھ تھے بلکہ جہالت میں مبتلا تھے اور لڑائیاں کرتے رہتے تھے۔ خانہ کعبہ ایک خدا کی عبادت کے لئے بنایا گیا تھا لیکن وہاں 360 بت تھے۔ مکہ کے لوگ کسی خدا کو ماننے والے نہ تھے۔ آنحضرت ﷺ نے عرب کے لوگوں کو صرف ایک خدا کی طرف بلایا۔ اس پر مکہ کے لوگوں نے مظالم ڈھانے شروع کئے۔ مسلمانوں کو دو اونٹوں کے ساتھ باندھ کر اونٹوں کو مخالف سمت دوڑا دیا جاتا۔ گرم ریت پر سخت دھوپ میں لٹا کر ان کے سینوں پر ناچتے، گرم پتھر ان کے سینوں پر رکھ دیتے اور ان کو تپتی ہوئی ریت پر گھسیٹا جاتا تھا پانی تک بھی نہ دیتے تھے۔ خود آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے صحابہ کو ایک لمبا عرصہ محصور رکھا گیا اور خوراک تک نہ جانے دی گئی۔ ان حالات میں اگر کسی مسلمان نے لڑائی کی اجازت مانگی تو آپؐ نے نہیں دی اور کہا کہ میں اس کام کے لئے نہیں بھیجا گیا۔ صبر دکھاؤ۔

پھر آنحضرت ﷺ اور مسلمانوں کو ہجرت کی اجازت دے دی گئی۔ آنحضرت ﷺ اور کچھ مسلمانوں نے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ مدینہ میں مختلف قبائل اور قوموں کے لوگ آباد تھے۔ آنحضرت ﷺ نے ان سب کے ساتھ معاہدہ کیا اور سب کو آزادی دی۔ اگر کسی کو اس کے جرم کی وجہ سے سزا ملی تو اس کے اپنے مذہب کے مطابق دی گئی لیکن سب کو برابری کے حقوق دیئے گئے۔

مسلمان انتہائی بے کسی کی حالت میں مکہ سے مدینہ آئے تھے۔ مکہ کے لوگوں نے پیچھا نہ چھوڑا اور مدینہ پر حملہ کیا، بدر کی جنگ ہوئی مسلمانوں کی حالت بہت کمزور تھی جبکہ مخالف کفار ہر قسم کے ہتھیاروں سے لیس تھے۔ مسلمانوں میں تو کچھ نوعمر لڑکے بھی تھے۔ تو اس حال میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنگ کی۔ اپنے دفاع کی اجازت دی گئی۔

اللہ نے فرمایا ان لوگوں کو جن کے خلاف قتال کیا جاتا ہے قتال کی اجازت دی جاتی ہے۔ کیونکہ ان پر ظلم کئے گئے اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا۔ محض اس بناء پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کا دفاع ان میں سے بعض کو بعض دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کر دیئے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔ یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور اور کامل غلبہ والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اس آیت میں لڑائی کی دو وجوہات بیان کی گئی ہیں جس سے دفاع یا لڑائی کی اجازت دی گئی ہے۔

ایک تو اپنا دفاع کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ ان سے لڑائی کرو جو تم سے لڑائی کرتے ہیں لیکن زیادتی نہ کرو۔ پھر جو مذہب کی وجہ سے تم سے لڑائی کرتے ہیں اور زبردستی تمہیں تمہارے مذہب سے دور کر کے اپنے مذہب میں داخل کرنا چاہتے ہیں۔

خدا تعالیٰ ظلم اور دہشت گردی کو پسند نہیں کرتا۔ یہ ہے دین کی تعلیم اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

حضور انور نے فرمایا اس میں عدل کے بارے میں تعلیم دی گئی ہے۔ اپنے اعمال دین کی تعلیم کے مطابق کرو اور ہر ایک کے ساتھ انصاف سے کام لو۔ اب کیا کوئی دہشت گرد رول ماڈل بن سکتا ہے۔

مسلمانوں کی اکثریت دہشت گردی کو ناپسند کرتی ہے۔ اچھے اعمال میں سے ایک یہ ہے کہ اگر جنگ ہو تو قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ یہ امن کے لئے ضروری ہے۔

اگر دو قومیں، پارٹیاں امن کے لئے معاہدہ کریں اور پھر کوئی ایک معاہدہ کی خلاف ورزی کرے یا کمزور قوم پارٹی پر ظلم کرے۔ پھر بھی یہ تعلیم ہے کہ امن کے قیام کے لئے کوشش کرنی ہے اور کمزور کا ساتھ دینا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہے کہ افسوس ہے کہ مغربی میڈیا اور دوسرے لوگ دین کی تعلیم پر غیر منصفانہ حملہ کرتے ہیں۔ یہ ڈنمارک میں سویڈن میں کارٹون بنائے گئے ہیں اور ہالینڈ میں فلم تیار کی گئی ہے یہ کیا ہے؟ ہم تو سب انبیاء کی عزت کرتے ہیں۔ یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ اگر ہم ہر ایک کی عزت کریں تو دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ گزشتہ چند صدیوں میں جو جنگیں ہوئیں وہ سیاسی تھیں۔ جنگ عظیم (World War) بھی کوئی مذہبی نہ تھی سیاسی جنگ تھی۔ دین کو دہشت گرد کہنے سے پہلے انصاف کا تقاضا ہے کہ ہم دین کی تعلیم دیکھیں۔ آج کے زمانے میں ہمارا کیا موقف ہے۔ ہر ایک کا بنیادی حق ہے کہ جو چاہے مذہب اختیار کرے اور اس پر عمل کرے۔ آج کے زمانے میں جنگ اس وجہ سے نہیں ہے۔ سو سال قبل جماعت احمدیہ کے بانی نے بتایا تھا کہ یہ جنگ کی اجازت صرف اسی وقت ہے کہ کوئی کسی وجہ سے جنگ کرے یا زبردستی ان کے مذہب پر حملہ کرے اور عمل نہ کرنے دے اگر حکومت مذہبی معاملات میں دخل اندازی نہ کرے اور نہ ہی یہ حکومت کوئی زبردستی کرتی ہے تو پھر جنگ کرنا ناجائز ہے۔ یہ جہاد کے بارے میں مسیح موعود کی تعلیم ہے۔ یہ مختلف تنظیموں اور گروپس کی طرف سے کئے جانے والے خودکش حملے اور بم دھماکے سب ناجائز ہیں اور دین اس کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔

اصل جہاد تو اپنے نفس کے خلاف جہاد ہے۔ ایک جنگ سے واپس آتے ہوئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہم ایک چھوٹے جہاد سے (جو لڑائی کا جہاد تھا) ایک سب سے بڑے جہاد کی طرف (جو نفس کے خلاف جہاد ہے) لوٹ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہی اصل جہاد ہے۔ پھر بنی نوع انسان کی خدمت اصل جہاد ہے۔ سو سال سے زائد ہماری جماعت احمدیہ کی تاریخ اس بات پر شاہد ہے۔ غریب ممالک میں ہمارے سکول، ہسپتال قائم ہیں، پانی مہیا کرنے کے لئے واٹر پمپ اور روشنی مہیا کرنے کے لئے مختلف سسٹم لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔ ہم مستقلاً خدمت کا یہ کام کر رہے ہیں اور بلا امتیاز رنگ ونسل اور مذہب وملت کر رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کو مخاطب ہوتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم خصوصیت سے اپنی جماعت کے لوگوں کو کہتے ہیں کہ ایسی باتوں سے پرہیز کریں۔ بدعملیوں سے بچیں، یہ غیر مناسب ہے کہ انسانیت کے ساتھ ہمدردی نہ کی جائے سب کی بھلائی کرو۔ تاکہ تم پر آسمان پر بھی رحم ہو۔ ہر قسم کے حسد وغیرہ سے بچو اور اپنے آپ کو خدا کی محبت میں فنا کر دو۔ اپنے دلوں کی پاکیزگی اختیار کرو اور امن کو دنیا میں پھیلاؤ۔

حضور انور نے فرمایا یہ تعلیم ہے جو حضرت مسیح موعود کی ہے جو احمدی حضرت مسیح موعود سے اور خلافت احمدیہ سے محبت کرتے ہیں انہیں چاہئے کہ اس تعلیم پر عمل کریں۔ نفرت کو دور کریں اور محبت پھیلائیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ سب تعلیم یافتہ ہیں اس تعلیم کو جو میں نے پیش کی ہے فیصلہ کریں کہ دین دہشت گردی کا مذہب ہے یا امن کا؟

حضور انور نے فرمایا آپ کا ملک ان ملکوں میں شامل ہے جو مذہبی اور سیاسی آزادی دیتا ہے اس لئے آپ بھی انصاف سے کام لیں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کی مدد کرے۔ میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ یہاں تشریف لائے۔ آپ سب کا شکریہ!

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب آٹھ بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوا۔ جونہی حضور انور کا خطاب ختم ہوا۔ سارے مہمان دیر تک تالیاں بجاتے رہے۔ مہمانوں پر اس خطاب کا اتنا گہرا اثر تھا کہ خطاب ختم ہوتے ہی حضور انور سے ملنے کے لئے مہمانوں کا تانتا بندھ گیا۔ یہ مہمان ایک قطار کی صورت میں باری باری حضور انور کے پاس آتے اور شرف ملاقات حاصل کرتے اور اپنے خیالات کا برملا اظہار کرتے اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنواتے۔

مہمانوں کے تاثرات

Vatican Embassy کے نمائندہ نے اس بات کا اظہار کیا کہ اپنے سامعین پر پورا کنٹرول تھا اور انہوں نے حضور کی تقریر کو بڑے انہماک سے سنا ہے۔ حضور سے ہاتھ ملانے کے بعد کہنے لگے کہ میں اپنے لئے ایک اعزاز سمجھتا ہوں۔ چرچ آف بالٹی مور کے پادری Rev Dr Ted Durr نے حضور انور سے ملاقات کے بعد کہا کہ انہوں نے پہلی مرتبہ دین کی تعلیم کے بارہ میں اس طرح تفصیل کے ساتھ سنا ہے اور خصوصاً جہاد کی تعلیم کے بارہ میں۔ کاش لوگ اس پر کان دھریں۔

ان پادری صاحب نے اپنے چرچ کے باہر ایک بڑا پوسٹر Love for all Hatred for none کا لگایا ہوا ہے۔

Mr. William O' Toole منٹگمری کاؤنٹی کے اسسٹنٹ چیف پولیس نے کہا کہ وہ حضور انور سے مل کر بہت خوش ہوئے ہیں اور حضور انور سے ملاقات کو اپنی سعادت اور خوش بختی سمجھتے ہیں۔ حضور انور کی تقریر بہت جامع تھی اور آپ نے بہت عمدہ رنگ میں دین کی تعلیم کا خلاصہ پیش کیا ہے۔

Mali اور Cape Verdi ممالک کی ایمبیسیز کے نمائندوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ حضور سے مل کر نہ صرف خوش ہوئے ہیں بلکہ انہوں نے اپنے اندر ایک خاص کشش اور جذب محسوس کی ہے۔ ہم واپس جا کر اپنے ایمبیسیڈر کو بتائیں گے کہ ہم نے آج ایک Wonderful Speach سنی ہے۔

یو ایس ایئر فورس کے تینوں ریٹائرڈ جنرل نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج انہوں نے جہاد کے حقیقی تصور اور امن کے بارہ میں سنا ہے۔ ہمیں بہت خوشی ہوئی ہے۔

World Bank سے آنے والے نمائندگان بھی حضور انور کے خطاب سے بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے غیر معمولی طور پر خوشی کا اظہار کیا۔

Mr. Isiah Leggett چیف کاؤنٹی ایگزیکٹو (جو حضور انور کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا His Holiness نے جہاد کے بارہ میں دینی تعلیم بہت عمدہ طریق سے بیان کی ہے۔ حضور انور کا انداز بہت مؤثر تھا اور اس بات کی ضرورت بھی تھی کہ لوگوں کے لئے سچی اور صحیح دینی تعلیمات بیان کی جاتیں۔

اسی طرح دیگر مختلف مہمانوں نے بہت خوشی کے جذبات کا اظہار کیا ہے اور بعض نے کہا کہ بہت عمدہ خطاب تھا کیا ہمیں اس خطاب کی کاپی مل سکتی ہے۔ جس پر منتظمین نے انہیں بتایا کہ آپ کو جلد شائع حالت میں مل جائے گا۔

مہمانوں کے لئے ان کی میز پر درج ذیل تین پمفلٹ رکھے گئے تھے۔ ایک میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تعارف تھا۔ پھر دوسرے میں جماعت کا تعارف اور جہاد کے تصور کے بارہ میں بتایا گیا تھا اور تیسرا پمفلٹ خلافت احمدیہ اور جماعتی نظام پر مشتمل تھا۔

اس کے علاوہ تمام مہمانوں کو ایک پیکج دیا گیا جس میں جماعت اور خلفاء کا تعارف تھا اور نظام کے بارہ میں بتایا گیا تھا اور The Muslim Sunrise کا تازہ شمارہ بھی دیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی بعض مہمانوں کو تحائف عطا فرمائے۔ نو بجکر چالیس منٹ پر یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل سے بیت الرحمن کے لئے روانہ ہوئے اور دس بجکر پچیس منٹ پر بیت الرحمن تشریف آوری ہوئی۔ جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ آج امریکہ میں قیام کا آخری دن تھا۔

☆......☆......☆

حقانیت کی وجہ سے

ڈاکٹر صفدر محمود اپنے کالم صبح بخیر میں لکھتے ہیں۔

ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال تک جرمنی میں مسلمانوں کی تعداد 30 لاکھ تھی۔ جرمنی میں اوسطاً ہر روز 30 افراد اسلام قبول کرتے ہیں۔ اندازہ ہے کہ 2046ء تک جرمنی میں مسلمان اکثریت میں ہو سکتے ہیں۔ برطانیہ میں مسلمانوں کی تعداد بیس لاکھ ہے جبکہ اٹلی میں مسلمانوں کی تعداد دس لاکھ ہے اور مساجد کی تعداد ساڑھے چار سو ہے۔ ان میں سے اسی ہزار افراد نے گزشتہ چند برسوں میں اسلام قبول کیا ہے۔ فرانس میں مسلمانوں کی تعداد ساٹھ لاکھ ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق فرانس میں گزشتہ چند برسوں میں ایک لاکھ افراد حلقہ اسلام میں شامل ہوئے۔ برنڈ لیوز کے مطابق فرانس میں اسلام تیزی سے پھیل رہا ہے۔ لوگ قرآن کا مطالعہ کرتے اور پھر مسلمان ہوتے ہیں۔ امریکی حکومت کے مطابق وہاں ستر لاکھ مسلمان آباد ہیں جبکہ اندازہ ہے کہ یہ تعداد ایک کروڑ ہے۔ نائن الیون کے بعد امریکہ میں 34 ہزار عیسائیوں نے اسلام قبول کیا اور کونسل کا دعویٰ ہے کہ وہاں ہر سال بیس ہزار افراد مسلمان ہو رہے ہیں۔ کینیڈا میں اسلام قبول کرنے کی شرح میں 1991ء سے لے کر 2001ء کے درمیان 128.1% اضافہ ہوا ہے۔ اسلام دنیا میں تیزی سے پھیل رہا ہے لیکن مسلمانوں کی وجہ سے نہیں مسلمانوں کے کردار کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے پیغام اور حقانیت کی وجہ سے۔

اگر آپ اسلام کی تاریخ پر سرسری سی نظر بھی ڈالیں تو احساس ہو گا کہ جب چھٹی عیسوی ہجری سے اسلام کی روشنی دنیا کے کونے کونے میں پھیلنی شروع ہوئی اور پھر موجودہ مشرق وسطی سے لے کر یورپ، افریقہ اور سنٹرل ایشیا تک مسلمان سلطنتیں قائم ہوئیں اور ہر طرف اسلام کا ڈنکا بجنے لگا تو اس عروج میں بنیادی عنصر مسلمان کا اپنا کردار تھا۔ مسلمان جہاں جہاں بھی گئے وہ اپنے ساتھ سچائی، احترام آدمیت، ایمانداری، انصاف، مساوات، حیا، محبت، فراخدلی اور خدا خوفی کا پیغام لے کر گئے اور ان کا ذاتی کردار اسلامی اصولوں کی عکاسی کرتا تھا جس سے متاثر ہو کر مفتوح علاقوں کے لوگ اسلام قبول کرتے تھے لیکن آج صورتحال مختلف بلکہ متضاد ہے۔ آج صورت یوں ہے کہ لوگ کھلے دل سے اسلام اور قرآن کا مطالعہ کر کے اسلام کے حلقے میں داخل ہوتے ہیں نہ کہ مسلمانوں کے کردار سے متاثر ہو کر بلکہ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ مسلمانوں کا ذاتی کردار اسلام کے پھیلاؤ کے راستے میں رکاوٹ ہے اور مسلمان اپنے کردار اور اعمال کے سبب ہرجگہ زیر عتاب ہیں، ورنہ عظمت کردار ضرور رنگ لاتی اور روشنی پھیلاتی ہے۔ اسی لئے مجھے اگر اسلام کا مستقبل روشن نظر آتا ہے تو ان نومسلمانوں کے سبب جو قرآن پڑھ کر اور سوچ سمجھ کر خلوص نیت سے مسلمان ہوئے ہیں اور جو اپنے اوپر بھی اسلام نافذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں کیونکہ وہ صرف نام کے مسلمان نہیں اور نہ ہی انہوں نے مذہب وراثت میں نہیں پایا ہے بلکہ انہوں نے اسے خود غور وفکر کے بعد قبول کیا ہے۔

(روزنامہ جنگ 3 فروری 2008ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ثاقب محمود عاطف صاحب سیکرٹری اشاعت جماعت احمدیہ آسٹریلیا تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم جالب محمود انصاری نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزم جالب نے تقریباً ساڑھے آٹھ ماہ میں قرآن کریم مکمل کیا ہے۔ مورخہ 21 جون 2008ء کو بیت الہدیٰ سڈنی آسٹریلیا میں کی تقریب آمین منعقد ہوئی جس میں احباب و خواتین کی ایک کثیر تعداد شامل ہوئی۔ اس موقعہ پر محترم مولانا محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے عزیزم جالب محمود سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور بعدہ دعا کروائی۔ بعد میں احباب و خواتین کی خدمت میں چائے بھی پیش کی گئی۔

دعائے نعم البدل

مکرم مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھتیجے مکرم رشید الدین شہزاد صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ محلّہ دارالبرکات کا بیٹا عزیزم سرمد احمد بعمر سوا سال مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ 2 جولائی 2008ء کو وفات پا گیا۔ عزیزم سرمد احمد مکرم مبرور احمد چوہدری صاحب مرحوم ابن مکرم مظفر الدین چوہدری صاحب بنگالی مرحوم کا پوتا تھا اور مکرم شیخ عبدالماجد صاحب محلّہ دارالنصر غربی کا نواسہ تھا۔ نماز جنازہ مکرم طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے دارالبرکات میں پڑھائی۔ تدفین کے بعد دعا محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحوم کا نعم البدل عطا فرمائے اور والدین نیز دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا عزیزم روحان احمد صاحب کو فوڈ پوائزننگ ہو گئی ہے۔ جس سے شدید بیمار ہو گئے واپڈا ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا ساجد احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پندرہ دن سے شدید بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نتیجہ امتحان کتاب منصب خلافت

(زیر اہتمام شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام دوسری سہ ماہی میں کتاب ''منصب خلافت'' کا امتحان لیا گیا۔ اس امتحان سے قبل پاکستان بھر کی جملہ مجالس میں اطلاع کر کے امتحان کی تیاری کروائی گئی۔ مقررہ کتاب اور اس کے سوالات و جوابات تیار کر کے مجالس میں بھجوائے گئے۔ امتحان کے لئے 9 مارچ 2008ء کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ جو مجالس مقررہ تاریخ کو امتحان نہیں لے سکیں انہوں نے بعد کی تاریخوں میں امتحان لیا۔ رپورٹس کے مطابق پاکستان بھر کے 17237 خدام سے امتحان لیا جا چکا ہے۔ جس میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے خدام کے اسماء درج ذیل ہیں۔

1۔ حافظ حلیم احمد ابن مکرم قمر احمد طاہر صاحب طاہر ہوسٹل ربوہ

2۔ خالد احمد ابن مکرم محمد یعقوب صاحب دارالنصر ربوہ

3۔ سید احمد مشہود ابن مکرم مبارک احمد طاہر صاحب راجن پور

4۔ محمد ارشد طاہر ابن مکرم نذیر احمد صاحب مجاہد آباد ڈیرہ غازی خان

5۔ فرخ مدثر ابن مکرم مبشر احمد صاحب فیکٹری ایریا حیدر آباد۔

6۔ طارق مسعود ابن مکرم یعقوب احمد صاحب محمود آباد۔ میر پور خاص

7۔ محمد انصر ساہی ابن مکرم محمود احمد ساہی صاحب گجرات

8۔ طاہر خلیل احمد ابن مکرم مقصود احمد صاحب مانگا ضلع سیالکوٹ

9۔ فضل احمد ابن مکرم نصیر احمد طارق صاحب مسرور اسلام آباد

10۔ نعمان احمد ورک ابن مکرم ارشاد احمد ورک صاحب۔ گلشن راوی لاہور

11۔ بلال احمد اسد ابن مکرم حمایت احمد صاحب دارالفضل فیصل آباد

12۔ محمد اجمل ابن مکرم محمد جمیل صاحب 295 گ۔ ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

13۔ سرجیل مقصود ابن مکرم مقصود احمد چوہان صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ

14۔ زاہد حسین بھٹہ ابن مکرم محمد حسین بھٹہ صاحب لطیف آباد حیدر آباد

15۔ ملک محمد سلیمان ابن مکرم ملک محمد اختر صاحب محمود آباد جہلم

16۔ لیاقت علی طاہر ابن مکرم مبارک احمد صاحب 12-L/90-93 ضلع ساہیوال

17۔ خیام مبشر ابن مکرم مبشر احمد صاحب نگیال۔ میرپور آزاد کشمیر

18۔ عبدالعلیم ناصر ابن مکرم ملک محمد ممتاز صاحب ڈرگ روڈ کراچی

19۔ محمد بلال ابن مکرم محمد جلال بلوچ صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن کراچی

20۔ جاوید اقبال ابن مکرم بشیر احمد صاحب دارالذکر کراچی

(مہتمم تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم خلیق احمد لکی صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ مودودہ طلعت صاحبہ مورخہ 14 جون 2008ء کو بعمر 65 سال وفات پا گئیں۔ آپ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں جنازہ ربوہ لایا گیا۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم عبدالوہاب شاہد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم موصوف نے ہی دعا کروائی۔ راولپنڈی ایوان توحید میں آپ کی نماز جنازہ غائب مورخہ 21 جون 2008ء کو مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب مربی ضلع راولپنڈی نے پڑھائی۔ آپ مکرم قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی راولپنڈی کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن کے سمدھی مکرم رشید احمد بھٹی صاحب کی بہن تھیں۔ آپ نے ماسٹرز کیا اور گورنمنٹ وقار النساء گرلز کالج راولپنڈی سے وائس پرنسپل ریٹائرڈ ہوئیں۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ چندوں میں بڑی باقاعدہ تھیں۔ آپ بہت رحم دل، حلیم اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ چار سال قبل آپ کو کینسر کی تکلیف ہوئی تو بڑے حوصلے اور ہمت سے اس کا علاج کروایا اور کبھی شکوہ شکایت زبان پر نہ لائیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سلطان احمد صاحب طاہر آباد شرقی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار گزشتہ کئی سالوں سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے اور اب طبیعت بہت خراب رہتی ہے۔ اسی طرح خاکسار کی اہلیہ بھی شوگر بلڈ پریشر اور عارضہ قلب کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مسیح موعود کی طرز تحریر اختیار کرنے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 10 جولائی 1931ء کو جماعت کے مصنفوں، اخبار نویسوں اور مضمون نگاروں کو یہ اہم تحریک فرمائی کہ وہ حضرت مسیح موعود کی طرز تحریر اپنائیں تا ہمارے جماعتی لٹریچر ہی میں اس کا نقش قائم نہ ہو بلکہ دنیا کے ادب کا رنگ ہی اس میں ڈھل جائے۔ چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

''حضرت مسیح موعود کے وجود سے دنیا میں جو بہت سی برکات ظاہر ہوئی ہیں۔ ان میں سے ایک بڑی برکت آپ کا طرز تحریر بھی ہے۔ جس طرح حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے الفاظ جو ان کے حواریوں نے جمع کئے ہیں یا کسی وقت بھی جمع ہوئے ان سے آپ کا ایک خاص طرز انشاء ظاہر ہوتا ہے اور بڑے بڑے ماہرین تحریر اس کی نقل کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود کا طرز تحریر بھی بالکل جداگانہ ہے اور اس کے اندر اس قسم کی روانی زور اور سلاست پائی جاتی ہے کہ باوجود سادہ الفاظ کے، باوجود اس کے کہ وہ ایسے مضامین پر مشتمل ہے جن سے عام طور پر دنیا ناواقف نہیں ہوتی اور باوجود اس کے کہ انبیاء کا کلام مبالغہ، جھوٹ اور نمائشی آرائش سے خالی ہوتا ہے اس کے اندر ایک ایسا جذب اور کشش پائی جاتی ہے کہ جوں جوں انسان اسے پڑھتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے الفاظ سے بجلی کی تاریں نکل نکل کر جسم کے گرد لپٹتی جا رہی ہیں اور یہ انتہا درجہ کی ناشکری اور بے قدری ہوگی۔ اگر ہم اس عظیم الشان طرز تحریر کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے طرز تحریر کو اس کے مطابق نہ بنائیں''۔ نیز فرمایا:۔

''پس میں اپنی جماعت کے مضمون نگاروں اور مصنفوں سے کہتا ہوں کسی کی فتح کی علامت یہ ہے کہ اس کا نقش دنیا میں قائم ہو جائے۔ پس جہاں حضرت مسیح موعود کا نقش قائم کرنا جماعت کے ذمہ ہے آپ کے اخلاق کو قائم کرنا اس کے ذمہ ہے۔ آپ کے دلائل کو قائم رکھنا ہمارے ذمہ ہے۔ آپ کی قوت قدسیہ اور قوت اعجاز کو قائم کرنا جماعت کے ذمہ ہے۔ آپ کے نظام کو قائم کرنا جماعت کے ذمہ ہے وہاں آپ کے طرز تحریر کو قائم رکھنا بھی جماعت کے ذمہ ہے''۔

''میں نے ہمیشہ یہ قاعدہ رکھا ہے۔ خصوصاً شروع میں جب مضمون لکھا کرتا تھا۔ پہلا مضمون جو میں نے تشحیذ میں لکھا وہ لکھنے سے قبل میں نے حضرت مسیح موعود کی تحریروں کو پڑھا تا اس رنگ میں لکھ سکوں اور آپ کی وفات کے بعد جو کتاب میں نے لکھی اس سے پہلے آپ کی تحریروں کو پڑھا اور میرا تجربہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سے میری تحریر میں ایسی برکت پیدا ہوئی کہ ادیبوں سے بھی میرا مقابلہ ہوا اور اپنی قوت ادبیہ کے باوجود انہیں نیچا دیکھنا پڑا''۔

(الفضل 16 جولائی 1931ء ص5)

دوران جلسہ نماز کا قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 18 جولائی 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

جلسہ کے ایام بالخصوص ذکر الٰہی اور درود پڑھتے ہوئے گزاریں اور التزام کے ساتھ نمازوں کی پابندی کریں۔ اب اتنی دور سے مہمان تشریف لائے ہیں تو اگر نمازیں بھی نہ پڑھیں اور ان کی پابندی نہ کی تو پھر فائدہ کوئی نہیں ہوگا۔ اسی طرح انتظامیہ کے لئے یہ ہے کہ لنگر خانہ میں یا ایسی ڈیوٹیاں جہاں سے ہلنا ان کے لئے مشکل ہے وہاں نماز کی ادائیگی کا انتظام ہونا چاہئے۔ اور ان کے افسران کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں۔

انگلستان کے احمدیوں کو چاہئے کہ ذوق وشوق کے ساتھ اس جلسہ میں شریک ہوں۔ یہ آپ کا جلسہ سالانہ ہے۔ بغیر کسی عذر کے کوئی غیر حاضر نہ رہے۔ بعض لوگ تین دن کی بجائے صرف دو دن یا ایک دن کے لئے آ جاتے ہیں اور ان کے آنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جلسہ کی برکات کے حصول کی بجائے میل ملاقات ہو۔ حالانکہ جلسہ کی برکات کو اگر مدنظر رکھا جائے تو تین دن حاضر رہنا ضروری ہے۔ جس حد تک ممکن ہو جلسہ کی تقاریر اور باقی پروگرام پوری توجہ اور خاموشی سے سنیں اور وقت کی قدر کرتے ہوئے کسی بھی صورت اسے ضائع نہ کریں۔

پھر یہ ہے کہ نماز کے دوران بعض اوقات بچے رونے لگ جاتے ہیں جس سے بعض لوگوں کی نماز میں بہرحال توجہ بٹتی ہے، خراب ہوتی ہے۔ جو نماز کا تعلق تھا وہ جاتا رہتا ہے۔ تو اس صورت میں والدین کو چاہئے اگر والد کے پاس بچہ ہے یا والدہ کے پاس بچہ ہے کہ وہ اس کو باہر لے جائیں۔ یہ بہتر ہے کہ اس اکیلے کی نماز خراب ہو، بجائے اس کے کہ پورے ماحول میں بچے کے شور کی وجہ سے رونے کی وجہ سے نمازیوں کی نماز خراب ہو رہی ہو۔ نیز اگر چھوٹی عمر کے بچے ہیں تو مائیں جو ہیں اگر یا باپوں کے پاس ہے تو باپ، پہلی صفوں میں بیٹھنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ پیچھے جا کر بیٹھیں تا کہ اگر ضرورت پڑے تو نکلنا بھی آسان ہو۔

اسی طرح نمازوں کے دوران اپنے موبائل فون بھی بند رکھیں۔ بعضوں کو عادت ہوتی ہے کہ فون لے کر نمازوں پر آ جاتے ہیں اور پھر جب گھنٹیاں بجنا شروع ہوتی ہیں تو بالکل توجہ بٹ جاتی ہے نماز سے۔ اور جلسہ کی تقریروں کے درمیان بھی مائیں اپنے بچوں کو خاموش رکھنے کی کوشش کرتی رہیں اور اس کے لئے بہتر یہی ہے کہ پیچھے جا کر بیٹھیں۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 194)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

کوالالمپور میں ڈی ایٹ ممالک کا اجلاس

کوالالمپور میں ڈی ایٹ ممالک کے اجلاس میں تیل اور خوراک کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس تنظیم میں ملائیشیا، ایران، پاکستان، ترکی، مصر انڈونیشیا، نائیجیریا اور بنگلہ دیش کے ممالک شامل ہیں۔ اس کے اجلاس سے وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی نے بھی خطاب کیا۔ اس اجلاس میں کہا گیا کہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کو معمول پر لانے کی بہت ضرورت ہے کیونکہ اس کی وجہ سے دنیا بھر کے ممالک کی معیشت تیزی سے گر رہی ہے۔ اس سربراہ کانفرنس میں 25 نکاتی اعلامیہ کی منظوری بھی دی گئی ہے۔

سونے کی قیمت میں اضافہ

سونے کی قیمت میں فی تولہ 1050 روپے اضافہ ہوگیا اس طرح ایک تولہ سونے کی قیمت 23 ہزار 950 روپے سے 25 ہزار روپے ہوگئی۔ جبکہ 10 گرام سونے کی قیمت 21 ہزار 430 روپے ہوگئی۔ عالمی مارکیٹ میں سونے کی قیمت میں 10 ڈالر فی اونس کمی ہوئی ہے۔ لیکن پاکستانی روپے کی قیمت گرنے کی وجہ سے پاکستان میں سونے کی قیمت بڑھ گئی ہے۔

جی ایٹ ممالک کی کانفرنس ختم ہوگئی

جاپان کے جزیرے کائیو میں جی ایٹ ممالک کی کانفرنس ختم ہوگئی۔ جی ایٹ ممالک میں روس، برطانیہ، فرانس، جرمنی، کینیڈا، امریکہ اور جاپان شامل ہیں۔ اس کانفرنس میں خوراک اور تیل کی عالمی مہنگائی کی تشویشناک حالت کو ختم کرنے کے لئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ غذائی اشیاء کی خریداری آسان بنانے کے لئے برآمدی پابندیاں ختم کرنے کے متعلق بھی کہا گیا۔ اس اجلاس کے دوران اس علاقے میں بم کی موجودگی کی دھمکی بھی دی گئی مگر جاپانی حکام نے بروقت کارروائی کی اور ائیرپورٹ وغیرہ کی تلاشی لی گئی مگر کچھ نہیں ملا۔

جنوبی افریقہ اور انگلینڈ کی ٹیسٹ سیریز

آج مورخہ 10 جولائی سے انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کی 4 میچوں کی ٹیسٹ سیریز شروع ہو رہی ہے۔ پہلا میچ 10 تا 14 جولائی لارڈز میں دوسرا 18 تا 22 جولائی ہیڈنگلے میں۔ تیسرا 30 جولائی تا 3۔ اگست برمنگھم میں اور چوتھا 7 سے 11۔ اگست تک لندن میں کھیلا جائے گا اس کے بعد 5 ایک روزہ میچوں کی سیریز بھی ہوگی پہلا 22۔ اگست کو لیڈز، دوسرا 26/اگست کو نوٹنگھم، تیسرا 29/اگست لندن چوتھا 31/اگست کو لارڈز اور پانچواں 3 ستمبر کو کارڈیف میں کھیلا جائے گا۔

مکان برائے فروخت
ناصر آباد جنوبی میں 5 مرلہ مکان 4 کمرے کیچن ڈبل باتھ صحن گیس اور بجلی وغیرہ سہولیات سے آراستہ ہے
برائے فروخت ہے۔ پراپرٹی ڈیلرز سے معذرت
صبح 8 سے دوپہر 12 بجے رابطہ فون: 6214380

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	6:08
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	8:19

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 042-5221477

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

FD-10